السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاته

ہم کئی برسوں سے نماز قصر پڑھتے آرہے ہیں قصر نماز کس حالت میں ہوتی ہے اورکتنے دن کے سفر میں کرنی چاہیے ہم اپنے گھر سے نکلے ہیں جہاد کے لیے میرا گھر کلاسکے ضلع گوجرانوالہ میں ہے اور آج کل میری ذمہ داری بہاولپور میں ہے کچھ پتہ نہیں کہ ہماراامیر ہمیں کسی وقت بھی وادی میں جانے کا یا کسی اور جگہ جانے کا حکم دے کیا ہم نماز قصر پڑھیں یا پوری نماز؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح مسلم میں رسول اللہ ﷺ کے تین فرسخ کی مسافت میں قصر کرنے کا تذکرہ موجود ہے تو آدمی نے بائیس کلومیٹر یا اس سے زائد مسافت کے سفر پہ جانا ہے تو جب اپنے شہر یا گاؤں کے مکانوں سے باہر نکل جائے گا نماز قصر (1) کرنا شروع کردے رسول اللہ ﷺ حج کے سفر پر روانہ ہوئے تو ذوالحلیفہ میں آپ ﷺ نے نماز قصر پڑھ لی تھی ۔ (بخاری ۔ تقصیر الصلاۃ ۔ باب یقصر اذا خرج من موضعه ۔ مسلم ۔ صلاۃ المسافرین ۔ باب صلاۃ المسافرین وقصرھا)

مسافر دوران سفر کسی منزل پر چار دن یا کم کے قیام کا ارادہ بنا کر ٹھہرتا ہے تو نماز قصر پڑھتا رہے کیونکہ رسول اللہ ﷺ چار ذوالحجہ کو مکہ معظمہ پہنچے تھے اور آپ کو علم تھا آٹھ کو منیٰ روانہ ہونا ہے تو چار دن مکہ مکرمہ میں آپ (۲) نے ارادہ بنا کر قیام فرمایا اور نماز قصر پڑھتے رہے ۔ اگر دوران سفر کسی منزل پر چار دن سے زیادہ مدت کے قیام کا ارادہ بنا کر ٹھہرتا ہے تو منزل پر پہنچتے ہی نماز پوری پڑھنا شروع کردے کیونکہ اس صورت میں آپ ﷺ سے قصر ثابت نہیں ۔ ہاں تردد کی صورت میں قصر کی کوئی مدت متعین نہیں ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

نماز کا بیان ج1ص233

محدث فتویٰ